idara

منزل
مترجم

مرتب
محمد طلحہ کاندھلوی

آیاتِ منتخبہ از حضرت شیخ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ جو بڑے مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ

نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روز جزا کے۔ ہم آپ ہی کی

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِ نَا

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں۔ بتلا دیجیے ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

رستہ سیدھا۔ رستہ ان لوگوں کا جن پر

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

آپ نے انعام فرمایا ہے، نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا

عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

﴿٢﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
الٓمّٓ۔ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں،
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔ وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر، اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس
يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اُس کتاب پر بھی جو آپ کی
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ
طرف اُتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے قبل اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ پس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے
رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾
ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

(۳) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے، اس کے سوا کوئی

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (۱۶۳) ع

عبادت کے لائق نہیں، وہی رحمٰن ہے اور رحیم ہے۔

(۴) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے تمام عالم کا، نہ اس کو

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے،

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

اور وہ اندر لے رکھا ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی،

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۖ

عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کافی نفسہ کوئی موقع) نہیں،

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ

(کیوں کہ) ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہوچکی ہے، سو جو شخص شیطان سے

بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کرلے) تو اس نے بڑا مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ

حلقہ تھام لیا، جس کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہوسکتی) اور اللہ خوب سننے والے (اور)

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ

خوب جاننے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے،

یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬

وہ ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر) نُور (اسلام) کی طرف لاتا ہے،

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی)، وہ ان کو (نورِ اسلام) سے نکال کر

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ

(یا بچاکر کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، ایسے لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع

دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

﴿٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

اللہ ہی کی مِلک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، اور جو باتیں تمہارے

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

نفسوں میں ہیں اُن کو اگر تم ظاہر کروگے یا کہ پوشیدہ رکھوگے حق تعالیٰ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

حساب لیں گے، پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ

سزا دیں گے، اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ اعتقاد رکھتے

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ہیں رسول ﷺ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مومنین بھی، سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ

میں تفریق نہیں کرتے، اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا

ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا

کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت اور اختیار میں ہو، اس کو ثواب بھی

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا

اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے، اے

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، اے ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

رب! اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجیے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے،

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفۃ وَاغْفِرْ

جس کی ہم کو سہارا نہ ہو اور درگز کیجیے ہم سے اور بخش

لَنَا ۥ وقفۃ وَارْحَمْنَا ۥ وقفۃ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

دیجیے ہم کو، اور رحم کیجیے ہم پر، آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرف دار ہوتا ہے)،

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

﴿۶﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ

نے بھی اور اہل علم نے بھی، اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾

ہیں، ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، وہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔

﴿۷﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

(اے محمد!) آپ ﷺ (اللہ تعالیٰ سے) یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے! آپ ملک

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے

تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ

ہیں، اور جس کو چاہیں غالب کردیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کردیتے ہیں،

بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے

قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوۡلِجُ

والے ہیں۔ آپ رات (کے اجزا) کو دن میں داخل کردیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں)

النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ ۡ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ

دن کے (اجزا) کو رات میں داخل کردیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں

الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۡ

(جیسے بیضہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں

وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(جیسے پرند سے بیضہ)، اور آپ جس کو چاہتے ہیں بیشمار رزق عطا فرماتے ہیں۔

﴿۸﴾ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمان

وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا، پھر عرش پر

الْعَرْشِ تف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

قائم ہوا، چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں، یاد رکھو! اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا و حاکم ہونا،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

بڑی خوبیوں سے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں۔ تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ج

تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی، (البتہ یہ بات) واقعی ہے کہ اللہ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جائیں۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اور دنیا میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کردی گئی ہے، فساد مت پھیلاؤ

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اور اس کی (یعنی اللہ کی) عبادت کیا کرو، ڈرتے اور امیدوار رہتے ہوئے، بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

٩ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ

آپ فرمادیجیے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو،

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا

جس (نام) سے بھی پکاروگے سو اس کے بہت اچھے (اچھے) نام ہیں، اور اپنی

تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے اور دونوں کے

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

درمیان ایک طریقہ اختیار کرلیجیے۔ اور کہہ دیجیے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک)

الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کے لیے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

مددگار ہے اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجیے۔

١٠ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ

اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

(خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے، سو اللہ بہت ہی عالی شان

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے، اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ)

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ

حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔ اور آپ یوں کہا کریں

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

کہ اے میرے رب! (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر، اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱۱﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ﴿۲﴾

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں، پھر اُن فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں،

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

پھران فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے،

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

کی ہے ہرشریر شیطان سے، وہ شیاطین جو عالم بالا

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہرطرف سے مار کر دھکّے دیے

جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا۔

وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

پیچھے لگ لیتا ہے۔ تو آپ اُن سے پوچھیے کہ یہ لوگ بناوٹ میں

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں؟ (کیونکہ) ہم نے ان لوگوں کو چپکتی

مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

مٹی سے پیدا کیا ہے۔

﴿۱۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اے گروہ جن اور انسان کے! اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں) نکلو، مگر بدون زور کے نہیں

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج

نکل سکتے، (اور زور ہے نہیں، بس نکلنے کا وقوع بھی محتمل نہیں)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

سوائے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے؟ تم دونوں پر

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا

قیامت کے روز آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا، پھر تم (اس) کو

تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

ہٹا نہ سکو گے۔ سوائے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جاوے گا اور ایسا سرخ ہو جاوے گا جیسے سرخ

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

نری (یعنی چمڑا)۔ سوائے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا

تو اس روز (اللہ تعالیٰ کے معلوم کرنے کے لیے) کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ

جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

پوچھا جائے گا۔ سوائے جنّ وانس! تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے؟

﴿١٣﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب!) تو اس کو دیکھتا

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

جاتا، اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے نفع کے لیے بیان

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ

اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان، رحم والا ہے۔ وہ ایسا

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

(سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے،

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ (جس کی

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود برحق ہے،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے)، صورت بنانے والا ہے،

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

﴿١٤﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنّات میں سے

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

ایک جماعت نے قرآن سُنا، پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو

عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

راہِ راست بتلاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے،

بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾

اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ ہمارے رب کی بڑی شان ہے، اس نے نہ کسی کو بیوی

وَّلَا وَلَدًا ۙ۝۳ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

بنایا اور نہ اولاد۔ اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ۝۴

حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے ہیں۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجیے کہ اے کافرو! (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہوسکتا اور) نہ فی الحال میں تمہارے معبودوں

تَعْبُدُوْنَ ۙ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

کی پرستش کرتا ہوں، اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو

اَعْبُدُ ۚ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ۝۴

اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا،

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ۝۵ لَكُمْ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کروگے۔ تم کو تمہارا

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶ۧ

بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

(١٦) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجیے کہ وہ، یعنی اللہ (اپنے کمالِ ذات وصفات میں) ایک ہے۔ اللہ (ایسا) بے نیاز ہے،

يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

(کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں)، اُس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ؏ ﴿٤﴾

اس کے برابر کا ہے۔

(١٧) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے

خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿٣﴾

شر سے، اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ ﴿٤﴾ وَمِنْ

ہے) اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

(١٨) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ

آپ کہیے (جس طرح کہ سورۂ فلق میں گذرا) کہ میں آدمیوں کے مالک،

النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنۡ شَرِّ

آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔

الۡوَسۡوَاسِ ۵ الۡخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِىۡ

وسوسہ ڈالنے، پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو

يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝٥

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا)

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ ع

جن ہو یا آدمی (ہو)۔

ISBN: 81-7101-522-0
First Edition : 2005

Designed & Typesetted at: **DTP Division**

IDARA ISHA'AT-E-DINIYAT (P) LTD.

P.O. Box 9795, Jamia Nagar, New Delhi-110025 (India)